سوال

میرے شوہر نے سال 2022 میں مجھے ایک طلاق دی تھی اور رجوع کرلیا تھا، اوراب یہ الفاظ کہے ''میں نے اسے چھوڑدیا، میں نے اسے چھوڑدیا، اب میں اسے نہیں رکھوں گا''، لیکن میرے شوہر انکار کررہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میں نے ایسے کوئی الفاظ نہیں کہے میں قرآن پرہاتھ رکھ کر بھی بول سکتا ہوں۔ رہنمائی فرمائیں کہ کیا طلاق ہوگئی کہ نہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شوہر طلاق سے انکار کرے اور بیوی کہے کہ شوہر نے طلاق دے دی ہے تو شوہر کی بات کو ترجیح دی جائے گی کیونکہ اصل یہی ہے کہ نکاح باقی ہے۔ لیکن اگر عورت گواہ پش کردے، وہ گواہی دیں کہ شوہر نے طلاق دے دی ہے تو پھر طلاق ہوجائے گی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ (صحیح الجامع: 2897).

دعوی کرنے والا دلیل دے گا (اگر اس کے پاس دلیل نہ ہو تو) جس کے خلاف دعوی کیا گیا ہے وہ قسم اٹھائے گا۔

اگر آپ کے پاس گواہ یا کوئی دلیل ہے جس سے ثابت ہوسکے کہ آپ کے شوہر نے واقعتا طلاق دی ہے تو آپ اپنی بات کے حق میں گواہ پش کریں گی اگر ثابت ہوجائے تو آپ کو دوسری طلاق واقع ہوچکی ہے۔

خدانخواستہ اگر آپ کا شوہر پھر کوئی طلاق دیتا ہے تو آپ کو تین طلاقیں مکمل ہوجائیں گی اور آپ اپنے خاوند کے لیے حرام ہوجائیں گی۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی	فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد